بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

نمبرس اب (س)/2018/2

مورخہ 13 اگست 2021ء

بجانب:۔

جناب چیف سیکرٹری،
حکومت بلوچستان،
کوئٹہ۔

عنوان:۔ **قرارداد نمبر 120**

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی نشست منعقدہ مورخہ 12 اگست 2021ء میں پاس شدہ ذیل قرارداد نمبر 120 منجانب محترمہ شکیلہ نوید قاضی، رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی برائے ملاحظہ و مذید کارروائی ارسال خدمت ہے

﴿قرارداد﴾

ہرگاہ کہ بلوچستان میں بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے واقعات میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے۔کل مورخہ 11 اگست 2021ء کو نواں کلی میں ایک معصوم بچی مریم کے ساتھ جنسی دہشتگردی کا مکروہ فعل ہوا ہے۔صوبہ میں 2020 میں جنسی دہشتگردی کے 53 واقعات باقاعدہ رجسٹر ہو چکے ہیں۔جبکہ رواں سال 2021ء میں اب تک 38 واقعات رونما ہو چکے ہیں جن میں سے 20 واقعات جنسی دہشتگردی کے ہیں اس درندگی کا شکار ہونے والے بچوں (لڑکے اور لڑکیوں) جن کی عمریں 6 سال سے لے کر 16 سال تک ہیں۔مزید براں رواں ماہ اگست 2021ء میں بھی دو واقعات رونما ہو چکے ہیں۔چونکہ 2020ء میں زینب الرٹ ایکٹ 2020ء میں قومی اسمبلی سے پاس ہو چکا ہے، بلوچستان میں بھی اس قسم کے قانون کی اشد ضرورت ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ فوری طور پر ہمارے بچوں کے تحفظ کی خاطر اس قسم کی موثر قانون سازی کرنے کو یقینی بنائے۔اور موجودہ قوانین کے تحت جنسی دہشتگردی کے مرتکب مجرموں کو کڑی سے کڑی سزا دی جائے۔

(طاہر شاہ کاکڑ)
سیکرٹری

نقل برائے اطلاع و ضروری کارروائی مرسل ہوئے بخدمت:

۱) جمیع معزز اراکین بلوچستان صوبائی اسمبلی
۲) جناب پرنسپل سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ بلوچستان، کوئٹہ
۳) جناب ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ داخلہ و قبائلی امور، حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔
۴) جناب انسپکٹر جنرل آف پولیس، بلوچستان، کوئٹہ۔
۵) جناب سیکریٹری برائے اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی۔
۶) پی ایس برائے سیکرٹری بلوچستان صوبائی اسمبلی۔

13/08/2021

(عبدالرحمٰن)
اسپیشل سیکرٹری (قانون سازی)

Scanned with CamScanner